کافر کے لیے اجرت پر انگور توڑنا

مجیب: ابو صدیق محمد ابوبکر عطاری

فتوی نمبر:WAT-1397

تاریخ اجراء:22رجب المرجب1444ھ/14فروری2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میں یہاں یورپ میں رہتا ہوں، میں کچھ دن تک ایک جزیرے پر جانے والا ہوں وہاں پر گرمیوں میں زیادہ تر کام بیلوں سے انگور اتارنے کا ہوتا ہے، ہمارا کام صرف انگور اتارنے کا ہوتا ہے اور ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کے بعد گورے اس انگور کو شراب بنانے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ ہمارا یہ انگور اتارنے کا کام کرنا کیسا ہے؟ انگور اتارنے کے بعد گورے جو اس انگور سے شراب بناتے ہیں اس سے ہماری اجرت پر فرق تو نہیں پڑے گا۔ گرمیوں میں اس جزیرے پر زیادہ تر یہی کام ہوتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر گناہ کے کام میں تعاون کی نیت نہ ہو تو اجرت پر بیلوں سے انگور اتارنے کا کام جائز ہے اور اس کی اجرت بھی حلال ہے اگرچہ یہ معلوم ہو کہ بعد میں ان انگوروں کی شراب بنائی جائے گی کیونکہ یہاں معصیت انگوروں کے عین کے ساتھ قائم نہیں ہے بلکہ انگوروں میں تغیر آنے کے بعد معصیت قائم ہو گی۔ جیسا کہ فقہائے کرام نے ایسے شخص کے ہاتھ انگور بیچنے کو جائز قرار دیا ہے جس کے بارے میں علم ہو کہ یہ انگور کی شراب بنائے گا جبکہ بیچنے والے کی گناہ میں معاونت کرنے کی نیت نہ ہو۔ہاں اگر بیلوں سے انگور اتارنے میں شراب بنانے میں مدد کرنے کی نیت ہو تو اس صورت میں گناہ کے کام میں تعاون کی وجہ سے گناہ گار ہوں گے۔

الاشباہ والنظائر میں ہے"ذکر قاضي خان في فتاواه،إن بيع العصير ممن يتخذه خمرا إن قصد به التجارة فلا يحرم وإن قصد به لأجل التخمير حرم ۔۔(انتهى)۔وعلى هذا عصير العنب بقصد الخلية أو الخمرية"ترجمہ: قاضی خان علیہ الرحمۃ نے اپنے فتاوی میں ذکر کیا کہ شیرے کی بیع اس شخص سے جو اسے سرکہ بنائے گا،اگر تو اس بیع سے تجارت کا قصد ہو تو حرام نہیں اور اگر شراب بنانے کا قصد ہو تو حرام ہے۔ فتاوی قاضی خان

کی عبارت ختم ہوئی۔اور اسی پر قیاس کرتے ہوئے انگور کے شیرے کی سرکہ بنانے یا شراب بنانے کے قصد پر بیع کا حکم ہوگا۔(الاشباہ والنظائر، ص31، مطبوعہ: کراچی)

در مختار میں ہے ”یجوز بیع عصیر عنب ممن یعلم انه یتخذہ خمراً لان المعصیة لا تقوم بعینه بل بعد تغیرہ“ترجمہ: جائز ہے انگور کے شیرے کو بیچنا ایسے شخص سے جس کے بارے میں معلوم ہے کہ وہ اس سے شراب بنائے گا کیونکہ گناہ اس شیرے کی ذات کے ساتھ قائم نہیں ہوگا بلکہ اس کے بدلنے کے بعد ہوگا۔(الدرالمختار ورد المحتار، ج9، ص644، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net